+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۸/ستمبر ۲۰۱۹

نئی دہلی

’’کمیونٹی لیڈرس کنونشن‘‘ میں حقوق کی پامالی کو روکنے کے لئے زمینی سطح پر اتحاد کی تعمیر کی دعوت

عوام کو ان کے بنیادی حقوق کی حفاظت کے لئے متحد کرنے نیز خوف اور نفرت سے آزاد پُرامن ماحول کی بحالی کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے، پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی جانب سے ۷/ستمبر ۲۰۱۹ کو این ڈی تواری بھون، نئی دہلی میں ’’کمیونٹی لیڈرس کنونشن‘‘ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں مختلف علاقائی تنظیموں اور اداروں کی نمائندگی کرتے ہوئے دہلی و اطراف سے تقریباً دو سو مندوبین نے شرکت کی۔

ملک کے موجودہ سماجی و سیاسی حالات پر غور و خوض کے بعد، کنونشن میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ملک کے کچھ حصوں میں دن بہ دن بڑھ رہی حقوق کی پامالی کو روکنے کے لئے زمینی سطح پر اتحاد قائم کیا جائے۔ اجلاس میں علاقائی برادریوں سے اس بات کی اپیل کی گئی کہ وہ مجرموں کی سزایابی کو یقینی بنانے کے لئے آئینی و قانونی طریقہ کار کو اپنائیں۔ ساتھ ہی یو اے پی اے ایکٹ و این آئی اے ایکٹ میں کی گئی ترامیم، جموں و کشمیر کے خصوصی درجے کے خاتمے، این آر سی کی توسیع وغیرہ جیسے مختلف مسائل پر قرارداد بھی پاس کی گئی۔ (مکمل قرارداد منسلک ہے)

مختلف سیاسی و سماجی حلقوں سے وابستہ لیڈران نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور تجاویز پیش کیں۔

پاپولر فرنٹ کے چیئرمین ای ابوبکر نے اپنے افتتاحی کلمات میں کہا کہ اس حکومت کے اقدامات نہ صرف مسلمانوں، بلکہ ملک کے تمام شہریوں کے خلاف ہیں۔ ’’فسطائی طاقتیں اس خوش گمانی میں ہیں کہ وہ بہت ہی منظّم اکثریت ہیں، لیکن تاریخ یہ بتاتی ہے کہ ایسی نہ جانے کتنی ہی منظّم اکثریتوں کو اقلیتوں نے شکست فاش دی ہے۔‘‘ انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے یہ تبصرہ کیا کہ این آر سی کے لئے اپنے دستاویز تیار رکھنے کے نام پر خوف پیدا کرنے کے بجائے، اس این آر سی کو ہی اٹھا کر گنگا-یمنا میں پھینک دیجئے۔

اپنے کلیدی خطاب کے دوران پاپولر فرنٹ کے قومی سکریٹری انیس احمد نے کہا کہ فسطائی طاقتوں کو خوش کر کے آپ فسطائیت کے ایجنڈے کو کبھی تبدیل نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ایمرجنسی کے وقت میں ملک نے ایک مزاحمتی تحریک کا مشاہدہ کیا آج ایک ایسی ہی تحریک کی ہمیں ضرورت ہے۔

ممبئی ہائی کورٹ کے سابق جج جسٹس بی جی کولسے پاٹل نے کہا کہ اگر لوگ واقعی میں فسطائیت کو شکست دینا چاہتے ہیں، تو انہیں اپنے گھروں سے باہر نکل کر سڑکوں پر احتجاج کرنا ہوگا۔

اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے گدی نشین، اجمیر شریف سید سرور چشتی نے کہا کہ اقلیتوں کے درمیان موجود اختلافات کے ساتھ ہم فسطائی طاقتوں کو کبھی ہرا نہیں سکتے۔ اگر اس مقصد کے لئے ہم خود کو متحد نہ کر پائے، تو ہماری آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔

کنونشن میں خطاب کرنے والے دیگر مقررین میں جاوید علی خان (رکن پارلیمنٹ)، ایڈوکیٹ شرف الدین احمد (قومی نائب صدر، ایس ڈی پی آئی)، ڈاکٹر تسلیم احمد رحمانی (قومی سکریٹری، ایس ڈی پی آئی)، اشوک بھارتی (قومی صدر، آل انڈیا امبیڈکر مہا سبھا و جن سمان پارٹی)، ایڈوکیٹ این ڈی پنچولی، راگھون شری نواسن (قومی صدر، لوک راج سنگٹھن)، ایڈوکیٹ بھانو پرتاپ (قومی صدر، راشٹریہ جن ہت سنگھرش پارٹی)، ڈی سی کپل (قومی صدر، آل انڈیا دلت مسلم یونائیٹڈ مورچہ)، ہرمندر سنگھ اہلوالیہ (کنویز، یونائیٹڈ سکھ مشن) وغیرہ شامل ہیں۔

پاپولر فرنٹ کے قومی جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے تمام مندوبین کی موافقت سے پاس کردہ قرارداد کو سب کے سامنے پیش کیا۔

اے ایس اسماعیل، صدر، نارتھ زون، پاپولر فرنٹ نے کنونشن کی صدارت کی۔ زونل سکریٹری انیس انصاری نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور ڈاکٹر محمد شمعون نے کلمات تشکر پیش کئے۔ پرویز احمد، صوبائی صدر، پاپولر فرنٹ، صوبہ دہلی نے پروگرام کی نظامت کی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی